



سوال

(271) نابالغہ اور نابالغ کا لٹھے پرورش پانے کے بعد نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنے لڑکے بکر کو حالت نابالغیت میں خالد کے سپرد کیا تھا اور لڑکا بکر گھر میں خالد کے برابر پرورش پاتا رہا جب لڑکا بالغ ہوا تو خالد نے اپنی لڑکی مسماۃ ہندو کا نکاح اس سے کر دیا چنانچہ مسماۃ ہندہ کو زوج بکر سے لڑکی مسماۃ رحمت پیدا ہوئی جو ہنوز نابالغہ ہے۔ عرصہ تین سال سے زیادہ ہوا کہ حسب رسم و رواج برادری لڑکی رحمت کو منسوب باجازت بکر کے خالد نے عمرو سے کیا اور بکر مسماۃ ہندہ اس تقرر نسبت میں رضامند تھے اور ہیں اور بکر بوجہ بد چلنی اپنی چند دفعہ مانخوڑ ہو کر سزا یافتہ جیل کا ہوا اس وجہ سے مسماۃ ہندہ نے ہمیشہ اپنے باپ خالد کے گھر رہنا اختیار کیا جو آج تک موجود ہے اور رحمت نے بھی ماں کے ہمراہ برابر اپنے نانا خالد کے گھر پرورش پائی۔

چنانچہ مسماۃ خالد ہمیشہ منتکفل اس کے ضروری امور کے ہوتے رہے ہیں اور عرصہ ایک ماہ کا ہوتا ہے کہ بکر نے بالمشافہ چند آدمیوں کے اختیار نکاح کا خالد کو دیا ہے چنانچہ خالد اس اختیار کے سبب سے رحمت کا بیاہ کرنا چاہتا ہے تاریخ بارات کی مقرر ہو چکی ہے اور بکر بوجہ بد چلنی و آوارگی اپنی بالفعل ایک مقدمہ فوجداری میں غیر ضلع مانخوڑ ہو کر سزا جیل کی پائی ہے تاریخ معینہ کو بارات میں شریک نہیں ہو سکتا ہے تو خالد اس اختیار سے اپنے جو اس کو بکر سے چند دفعہ حاصل ہوا ہے رحمت کا نکاح و کالت سے اپنی عمرو سے کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں کہ بکر خالد کو اس امر کا اختیار دے چکا ہے کہ رحمت کا نکاح عمرو سے کر دے خالد رحمت کا نکاح عمرو سے وکالت کر سکتا ہے اور یہ نکاح اس نکاح کے برابر ہے جو بکر خود کرتا وکیل کا فعل عین موکل کا فعل سمجھا جاتا ہے۔ نکاح بکر وکالت کے بارے میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں اور اس مسئلے میں کسی کو خلاف نہیں ہے واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ:

محمد عبداللہ

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری



کتاب النکاح، صفحہ: 475

محدث فتویٰ